بلتستان کی ست پارہ جھیل میں طغیانی کے باعث نقصانات پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

متاثرین کے لئے پانچ لاکھ روپے کی امداد کا اعلان

لندن۔۔۔25، جون 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے اسکردو بلتستان کی ست پارہ جھیل میں طغیانی کے باعث مقامی شہریوں کے مالی نقصانات پر گہرے افسوس کا اظہار کیا ہے اور متاثرین کی امداد کیلئے پانچ لاکھ روپے کا اعلان کیا ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے اسکردو بلتستان کے متاثرین سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا اور ایم کیوایم کی جانب سے ہرممکن تعاون کا یقین دلایا۔جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کے ذمہ داران وکارکنان کو ہدایت کی کہ وہ ست پارہ جھیل کے متاثرین کی بڑھ چڑھ کر مدد کریں، متاثرین کو محفوظ مقامات پر پہنچائیں اور آزمائش کی اس گھڑی میں متاثرہ خاندانوں سے بھرپور تعاون کریں۔

رکن رابطہ کمیٹی وسیم آفتاب و دیگر ارکان رابطہ کمیٹی کا کراچی پریس کلب میں پریس کانفرنس سے خطاب

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن وسیم آفتاب نے ایم کیوایم کے دو کارکنوں وقار عالم اور ذیشان مبین کی شہادت پر شدید غم وغصہ کا اظہار کیا ہے اور کہا کہ کراچی میں جاری دہشت گردی اور قتل وغارت گری میں ڈرگ مافیا، لینڈ مافیا اوران کی سرپرستی کرنے والی لسانی تنظیم مذہب کے نام پر دہشت گردی کرنے والے اور گینگ وار ملوث ہیں۔انہوں نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی، وفاقی وزیرداخلہ رحمان ملک، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ ایم کیوایم کے کارکنان سمیت تمام بے گناہ شہریوں کے قتل کا فوری نوٹس لیا جائے اور انہیں گرفتار کرکے کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔یہ بات انہوں نے جمعہ کی شام کراچی پریس کلب میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔اس موقع پر ارکان رابطہ کمیٹی واسع جلیل، شاہد لطیف، سلیم تاجک اور نیک محمد بھی موجود تھے۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ ایک آزاد اور خودمختار عدلیہ پر کل بھی یقین رکھتی تھی اور آج بھی رکھتی ہے۔انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے مروجہ ایکٹ کے تحت دہشت گردوں، قاتلوں اور دیگر مافیاز کے خلاف کارروائی کی جائے۔وسیم آفتاب نے کہا کہ ایم کیوایم مذاکرات پر یقین رکھتی ہے تاہم پریس کانفرنس اور بیانات کے ذریعے اپنے عوام کو اعتماد میں لیتی ہے۔انہوں نے کہا کہ پولیس میں یقینی طور پر خرابیاں موجود ہیں لیکن سارا الزام محض پولیس پر عائد نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی ایسے الزامات سے ہم مشکل سے نکل سکتے ہیں ہمارا مطالبہ رہا ہے کہ لوکل پولیسنگ کا نظام نافذ کیا جائے اور چیک اینڈ بیلنس کے نظام کو بہتر کیا جائے۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم ہر اس اقدام کی حمایت کرتی ہے جس کے باعث کراچی کے حالات بہتر ہوں تاہم صرف کراچی کو ہی نہیں بلکہ پورے پاکستان کو اسلحہ سے پاک کیا جائے، اسلحہ کراچی میں نہیں بنتا ہے بلکہ باہر سے آتا ہے۔انہوں نے کہا کہ مورخہ 23 جون کی شب ایک لسانی تنظیم کے مسلح دہشت گردوں نے شاہ فیصل کالونی کے علاقے میں فائرنگ کرکے ایم کیوایم یونٹ 108 کے کارکن وقار عالم کو شہید کردیا تھا۔ابھی ہم ایم کیوایم کے کارکنان وقار عالم شہید کی شہادت کا صدمہ جھیل ہی رہے تھے کہ مورخہ 24 جون بروز جمعرات کی صبح مسلح دہشت گردوں نے شاہ فیصل کالونی میں ایم کیوایم یونٹ 105 کے کارکن ذیشان مبین کو بھی دہشت گردی کا نشانہ بناکر شہید کردیا جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔یہی نہیں بلکہ مسلح دہشت گردوں نے ایم کیوایم کے شہید کارکن وقار عالم شہید کے جنازے کے جلوس پر بھی فائرنگ کی اور جنازے میں شریک افراد کو دہشت گردی کا نشانہ بنایا۔سب اس حقیقت سے اچھی طرح آگاہ ہیں کہ جنوری 2009ء سے جون 2010ء تک ایم کیوایم کے 143 کارکنان کو کراچی کے مختلف علاقوں میں دہشت گردی کا نشانہ بناکر شہید کیا جاچکا ہے۔ایم کیوایم کے کارکنان نے کراچی میں امن وامان کی خاطر اپنے ساتھیوں کی شہادت اور دہشت گردی کے واقعات پر خون کے گھونٹ پی کر صبر وتحمل کا مظاہرہ کیا اور ہم آج تک ایم کیوایم کے کارکنان وعوام کو دہشت گردی کے واقعات پر صبر وبرداشت سے کام لینے کی تلقین کررہے ہیں۔ہم سمجھتے ہیں کہ ایک سوچے سمجھے سازشی منصوبے کے تحت کراچی کا امن تباہ کرنے کی کوشش کی جارہی ہے تاکہ پاکستان کی معاشی ترقی پر قدغن لگائی جاسکے اور کراچی میں سرمایہ کاری کی حوصلہ شکنی کی جاسکے۔انہوں نے کہا کہ انہی گھناؤنے عزائم کی تکمیل کیلئے گزشتہ دنوں کراچی میں فرقہ وارانہ فسادات کی سازش کی گئی جس کے دوران مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد کو دہشت گردی کا نشانہ بنایا گیا تاکہ کراچی میں فرقہ واریت کی آگ بھڑکا کر بھائی کو بھائی سے لڑایا جاسکے اور کراچی کا امن وسکون غارت کیا جاسکے۔فرقہ وارانہ فسادات کی اس سازش کو بھی ایم کیوایم نے تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے حق اور عوام کے تعاون سے ناکام بنادیا۔فرقہ وارانہ فسادات کی سازش میں ناکامی کے بعد امن دشمن عناصر نے کراچی کے مختلف علاقوں میں ڈاکٹروں اور زندگی کے دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والے بے گناہ شہریوں کو دہشت گردی کا نشانہ بناکر قتل کردیا تاکہ کراچی کا امن خراب کیا جاسکے۔اپنے گھناؤنے عزائم میں ناکامی کے بعد امن دشمن عناصر کی جانب سے ایک مرتبہ پھر ایم کیوایم

کے کارکنوں کودہشت گردی کا نشانہ بنایا جارہا ہے تاکہ پرامن شہریوں کو مشتعل کرکے کراچی کا امن تباہ کیا جاسکے۔وسیم آفتاب نے کہا کہ دوروز قبل قانون نافذ کرنے والے ادارے سی آئی ڈی نے چھاپہ مار کارروائی کے دوران ٹارگٹ کلنگ میں ملوث 6 دہشت گردوں کو گرفتار کیا ہے جن میں سے تین کا تعلق جرائم پیشہ حقیقی دہشت گردوں سے ہے جبکہ تین دہشت گرد کالعدم جہادی تنظیم سے تعلق رکھتے ہیں جس سے یہ حقیقت ملک بھر کے عوام کے سامنے بے نقاب ہوچکی ہے کہ کراچی میں بے گناہ شہریوں کے قتل میں کونسے عناصر ملوث ہیں۔ جبکہ شاہ فیصل کالونی میں ایم کیوایم کے کارکنان وقار عالم اور ذیشان مبین کے بہیمانہ قتل میں ایک لسانی تنظیم کے دہشت گرد ملوث ہیں اور یہ لسانی تنظیم ڈرگ مافیا، لینڈ مافیا اور دیگر جرائم پیشہ عناصر کی سرپرستی کرکے شہر کا امن تباہ کررہی ہے۔اس کے علاوہ اس لسانی تنظیم کے دہشت گرد اپنے زیر اثر علاقوں میں اردو بولنے والوں کو چن چن کر دہشت گردی کا نشانہ بنارہے ہیں،ان سے بھتے وصول کررہے ہیں اور انہیں دہشت گردی کا نشانہ بنا کر گھر چھوڑنے پر مجبور کررہے ہیں اور ان کے گھروں اور فلیٹوں پر قبضے کررہے ہیں۔اس لسانی تنظیم کے دہشت گردوں کی جانب سے لانڈھی، شاہ فیصل کالونی، قصبہ علیگڑھ، کٹی پہاڑی، اورنگی ٹاؤن اور شہر کے دیگر علاقوں میں فائرنگ کرکے دہشت گردی کا بازار گرم کرنا، بے گناہ شہریوں کو بسوں سے اتار کر تشدد کا نشانہ بنانا، خواتین کی تذلیل کرنا اور مسلح دہشت گردی کا مظاہرہ کرکے شہر کا امن خراب کرنا روز کا معمول بن چکا ہے لیکن آج تک ان دہشت گردوں کے خلاف قانونی کارروائی نہیں کی گئی جس کے باعث کراچی کے پرامن عوام میں شدید غم وغصہ پایا جاتا ہے۔اگر حکومت کی جانب سے کراچی کا امن تباہ کرنے والے اصل دہشت گردوں اور انکے سرپرستوں کے خلاف قانونی کارروائی نہیں کی گئی اور ایم کیوایم کے شہید کارکنوں کے قاتلوں کو گرفتار نہیں کیا گیا تو کراچی کے پرامن عوام کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوسکتا ہے جس کے نتائج کی ذمہ داری ایم کیوایم پر عائد نہیں ہوگی کیونکہ کراچی میں امن کا قیام صرف ایم کیوایم کی ہی ذمہ داری نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ وہ سمجھتے ہیں کہ کراچی میں دہشت گردی اور قتل وغارتگری میں ڈرگ مافیا، لینڈ مافیا، انکی سرپرستی میں کام کرنے والی لسانی تنظیم، مذہب کے نام پر دہشت گردی کرنے والے اور گینگ وار کے ذمہ دار ملوث ہیں۔وقت کا تقاضا ہے کہ تمام محبّ وطن سیاسی ومذہبی جماعتیں کراچی کا امن وسکون غارت کرنے والے دہشت گردوں کے خلاف بھرپور اتحاد کا مظاہرہ کریں اور کراچی کا امن تباہ کرنے والے دہشت گردوں کی کھل کر مذمت کریں۔سب جانتے ہیں کہ کراچی، پاکستان کا معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے اور ملک کی معاشی ترقی کا دارومدار کراچی میں امن وامان کی بہتری سے مشروط ہے لہٰذا یہ بات یقینی ہے کہ دہشت گردی اور قتل وغارتگری کے ذریعہ کراچی کا امن خراب کرنے والے عناصر نہ صرف کراچی بلکہ پاکستان اور اس کے عوام کے بھی کھلے دشمن ہیں اور ایسے عناصر کسی بھی قسم کی رعایت کے مستحق نہیں ہوسکتے۔انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے ان واقعات کا ایک پہلو یہ بھی ہے چونکہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کا فکروفلسفہ اور ایم کیوایم کا پیغام ملک بھر میں تیزی سے فروغ پارہا ہے اور ملک بھر کے غریب ومتوسط طبقہ کے عوام متحدہ قومی موومنٹ کو اپنی امیدوں کا مرکز تسلیم کررہے ہیں لہٰذا وہ عناصر جو ایم کیوایم کے پورے ملک میں پھیلنے سے خوفزدہ ہیں ان کی کوشش ہے کہ ایم کیوایم کو امن وامان کی صورتحال میں الجھا کر کراچی تک محدود کیا جاسکے اور اسے ملک بھر میں پھیلنے سے روکا جاسکے اسی لئے کراچی میں دہشت گردی کا بازار گرم کیا جارہا ہے لیکن ہم امن دشمن عناصر پر واضح کردینا چاہتے ہیں کہ وہ قتل وغارتگری اور دہشت گردی کے ذریعہ نہ تو ایم کیوایم کو حق پرستی کی جدوجہد سے باز رکھ سکتے ہیں اور نہ ہی ایم کیوایم کے پرعزم کارکنان کے حوصلے پست کرسکتے ہیں۔امن دشمن عناصر کی تمام تر دہشت گردیوں کے باوجود ملک کی ترقی وخوشحالی اور عوام کی فلاح وبہبود کیلئے متحدہ قومی موومنٹ کی پرامن اور جمہوری جدوجہد جاری رہے گی اور انشاءاللہ اپنی منزل پر پہنچ کر دم لے گی۔آخر میں انہوں نے کہا کہ ہم ایم کیوایم کے کارکنان وقار عالم اور ذیشان مبین کے بہیمانہ قتل کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہیں اور صدر آصف علی زرداری، وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی، وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ایم کیوایم کے کارکنان سمیت تمام بے گناہ شہریوں کے قتل کا فوری نوٹس لیا جائے، سفاک قاتلوں اور انکے سرپرستوں کو گرفتار کرکے کیفر کردار تک پہنچایا جائے اور کراچی کا امن تباہ کرنے والے عناصر کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ہم ایم کیوایم کے تمام کارکنان وعوام سے پرزور اپیل کرتے ہیں کہ وہ دہشت گردی کے واقعات پر ہرگز مشتعل نہ ہوں اور پرامن رہ کر شہر کا امن تباہ کرنے کی سازش کو ناکام بنادیں۔ہم وقار عالم شہید اور ذیشان مبین شہید کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کرتے ہیں اور دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ تمام حق پرست شہداء کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔

کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔25/جون 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم ملتان کے زون انچارج کرامت علی شیخ کی خوشدامن پروین بیگم، ناظم آباد دلبہار سیکٹر یونٹ 181 کے یونٹ انچارج عادل رضوان کے والد محمد اسمٰعیل خان سوری، ملیر سیکٹر یونٹ 102 کے کارکن نعیم کے والدہ محترمہ نجمہ عبدالطیف، قصبہ علیگڑھ سیکٹر یونٹ 5/E کے کارکن آفتاب عالم کی والدہ محترمہ منی بیگم اور سرجانی ٹاؤن سیکٹر یونٹ 2 یوسف گوٹھ کے کارکن محمد اقبال کے بھائی محمد یونس کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔اپنے ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگواران سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔رابطہ کمیٹی نے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کی کہ مرحومین کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائیں اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے(آمین)

پریس کانفرنس کا متن

25، جون 2010ء

معزز صحافی حضرات!

السلام علیکم

سب سے پہلے ہم اس ہنگامی پریس کانفرنس میں تشریف لانے پر آپ تمام صحافی حضرات کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔آج کی پریس کانفرنس کا مقصد آپ کو آپ کے توسط سے ملک بھر کے عوام کو کراچی کا امن تباہ کرنے کی گھناؤنی سازشوں اور شاہ فیصل کالونی میں ایم کیوایم کے دو کارکنان کے بہیمانہ قتل کے واقعات سے ایم کیوایم کے کارکنان اور عوام میں پائے جانے والے غم وغصہ سے آگاہ کرنا ہے۔

معزز صحافی حضرات!

مورخہ 23 جون کی شب ایک لسانی تنظیم کے مسلح دہشت گردوں نے شاہ فیصل کالونی کے علاقے میں فائرنگ کرکے ایم کیوایم یونٹ 108 کے کارکن وقار عالم کو شہید کردیا تھا۔ ابھی ہم ایم کیوایم کے کارکنان وقار عالم شہید کی شہادت کا صدمہ جھیل ہی رہے تھے کہ مورخہ 24 جون بروز جمعرات کی صبح مسلح دہشت گردوں نے شاہ فیصل کالونی میں ایم کیوایم یونٹ 105 کے کارکن ذیشان مبین کو بھی دہشت گردی کا نشانہ بنا کر شہید کردیا جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔یہی نہیں بلکہ مسلح دہشت گردوں نے ایم کیوایم کے شہید کارکن وقار عالم شہید کے جنازے کے جلوس پر بھی فائرنگ کی اور جنازے میں شریک افراد کو دہشت گردی کا نشانہ بنایا۔

آپ اس حقیقت سے اچھی طرح آگاہ ہیں کہ جنوری 2009ء سے جون 2010ء تک ایم کیوایم کے 143 کارکنان کو کراچی کے مختلف علاقوں میں دہشت گردی کا نشانہ بنا کر شہید کیا جاچکا ہے۔ایم کیوایم کے کارکنان نے کراچی میں امن وامان کی خاطر اپنے ساتھیوں کی شہادت اور دہشت گردی کے واقعات پرخون کے گھونٹ پی کر صبر وتحمل کا مظاہرہ کیا اور ہم آج تک ایم کیوایم کے کارکنان وعوام کو دہشت گردی کے واقعات پر صبر و برداشت سے کام لینے کی تلقین کررہے ہیں۔ہم سمجھتے ہیں کہ ایک سوچے سمجھے سازشی منصوبے کے تحت کراچی کا امن تباہ کرنے کی کوشش کی جارہی ہے تاکہ پاکستان کی معاشی ترقی پر قدغن لگائی جاسکے اور کراچی میں سرمایہ کاری کی حوصلہ شکنی کی جاسکے۔

انہی گھناؤنے عزائم کی تکمیل کیلئے گزشتہ دنوں کراچی میں فرقہ وارانہ فسادات کی سازش کی گئی جس کے دوران مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد کو دہشت گردی کا نشانہ بنایا گیا تاکہ کراچی میں فرقہ واریت کی آگ بھڑکا کر بھائی کو بھائی سے لڑایا جاسکے اور کراچی کا امن وسکون غارت کیا جاسکے۔فرقہ وارانہ فسادات کی اس سازش کو بھی ایم کیوایم نے تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے حق اور عوام کے تعاون سے ناکام بنادیا۔فرقہ وارانہ فسادات کی سازش میں ناکامی کے بعد امن دشمن عناصر نے کراچی کے مختلف علاقوں میں ڈاکٹروں اور زندگی کے دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والے بے گناہ شہریوں کو دہشت گردی کا نشانہ بنا کر قتل کردیا تاکہ کراچی کا امن خراب کیا جاسکے۔اپنے گھنانے عزائم میں ناکامی کے بعد امن دشمن عناصر کی جانب سے ایک مرتبہ پھر ایم کیوایم کے کارکنوں کو دہشت گردی کا نشانہ بنایا جارہا ہے تاکہ پرامن شہریوں کو مشتعل کرکے کراچی کا امن تباہ کیا جاسکے۔

معزز صحافی حضرات!

یہ بات آپ کے علم میں ہوگی کہ دو روز قبل قانون نافذ کرنے والے ادارے سی آئی ڈی نے چھاپہ مار کارروائی کے دوران ٹارگٹ کلنگ میں ملوث 5 دہشت گردوں کو گرفتار کیا ہے جن میں سے تین کا تعلق جرائم پیشہ حقیقی دہشت گردوں سے ہے جبکہ تین دہشت گرد کالعدم جہادی تنظیم سے تعلق رکھتے ہیں جس سے یہ حقیقت ملک بھر کے عوام کے سامنے بے نقاب ہوچکی ہے کہ کراچی میں بے گناہ شہریوں کے قتل میں کونسے عناصر ملوث ہیں۔جبکہ شاہ فیصل کالونی میں ایم کیوایم کے کارکنان وقار عالم اور ذیشان مبین کے بہیمانہ قتل میں ایک لسانی تنظیم کے دہشت گرد ملوث ہیں اور یہ لسانی تنظیم ڈرگ مافیا، لینڈ مافیا اور دیگر جرائم پیشہ عناصر کی سرپرستی کرکے شہر کا امن تباہ کررہی ہے۔اس کے علاوہ اس لسانی تنظیم کے دہشت گرد اپنے زیراثر علاقوں میں اردو بولنے والوں کو چن چن کر دہشت گردی کا نشانہ بنارہے ہیں، ان سے بھتے وصول کررہے ہیں اور انہیں دہشت گردی کا نشانہ بنا کر گھر چھوڑنے پر مجبور کررہے ہیں اور ان کے گھروں اور فلیٹوں پر قبضے کررہے ہیں۔

اس لسانی تنظیم کے دہشت گردوں کی جانب سے لانڈھی، شاہ فیصل کالونی، قصبہ علیگڑھ، کٹی پہاڑی، اورنگی ٹاؤن اور شہر کے دیگر علاقوں میں فائرنگ کرکے دہشت گردی کا بازار گرم کرنا، بے گناہ شہریوں کو بسوں سے اتار کر تشدد کا نشانہ بنانا، خواتین کی تذلیل کرنا اور مسلح دہشت گردی کا مظاہرہ کرکے شہر کا امن خراب کرنا روز کا معمول بن چکا ہے لیکن آج تک

ان دہشت گردوں کے خلاف قانونی کارروائی نہیں کی گئی جس کے باعث کراچی کے پرامن عوام میں شدید غم وغصہ پایا جاتا ہے۔اگر حکومت کی جانب سے کراچی کا امن تباہ کرنے والے اصل دہشت گردوں اورانکے سرپرستوں کے خلاف قانونی کارروائی نہیں کی گئی اور ایم کیوایم کے شہید کارکنوں کے قاتلوں کو گرفتار نہیں کیا گیا تو کراچی کے پرامن عوام کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوسکتا ہے جس کے نتائج کی ذمہ داری ایم کیوایم پر عائد نہیں ہوگی کیونکہ کراچی میں امن کا قیام صرف ایم کیوایم کی ہی ذمہ داری نہیں ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ کراچی میں دہشت گردی اورقتل وغارتگری میں ڈرگ مافیا، لینڈ مافیا، انکی سرپرستی میں کام کرنے والی لسانی تنظیم، مذہب کے نام پر دہشت گردی کرنے والے اور گینگ وار کے ذمہ دار ملوث ہیں۔ وقت کا تقاضا ہے کہ تمام محبّ وطن سیاسی ومذہبی جماعتیں کراچی کا امن وسکون غارت کرنے والے دہشت گردوں کے خلاف بھرپور اتحاد کا مظاہرہ کریں اور کراچی کا امن تباہ کرنے والے دہشت گردوں کی کھل کر مذمت کریں۔سب جانتے ہیں کہ کراچی، پاکستان کامعیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے اور ملک کی معاشی ترقی کا دارومدار کراچی میں امن وامان کی بہتری سے مشروط ہے لہٰذا یہ بات یقینی ہے کہ دہشت گردی اورقتل وغارتگری کے ذریعہ کراچی کا امن خراب کرنے والے عناصر نہ صرف کراچی بلکہ پاکستان اوراس کے عوام کے بھی کھلے دشمن ہیں اور ایسے عناصر کسی بھی قسم کی رعایت کے مستحق نہیں ہوسکتے۔

معزز صحافی حضرات!

دہشت گردی کے ان واقعات کا ایک پہلو یہ بھی ہے چونکہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کا فکروفلسفہ اورایم کیوایم کا پیغام ملک بھر میں تیزی سے فروغ پارہا ہے اور ملک بھر کے غریب ومتوسط طبقہ کے عوام متحدہ قومی موومنٹ کواپنی امیدوں کا مرکز تسلیم کررہے ہیں لہٰذا وہ عناصر جوایم کیوایم کے پورے ملک میں پھیلنے سے خوفزدہ ہیں ان کی کوشش ہے کہ ایم کیوایم کوامن وامان کی صورتحال میں الجھا کر کراچی تک محدود کیا جاسکے اوراسے ملک بھر میں پھیلنے سے روکا جاسکے اسی لئے کراچی میں دہشت گردی کا بازار گرم کیا جارہا ہے لیکن ہم امن دشمن عناصر پر واضح کردینا چاہتے ہیں کہ وہ قتل وغارتگری اور دہشت گردی کے ذریعہ نہ تو ایم کیوایم کو حق پرستی کی جدوجہد سے بازرکھ سکتے ہیں اور نہ ہی ایم کیوایم کے پرعزم کارکنان کے حوصلے پست کرسکتے ہیں۔امن دشمن عناصر کی تمام تر دہشت گردیوں کے باوجود ملک کی ترقی وخوشحالی اورعوام کی فلاح وبہبود کیلئے متحدہ قومی موومنٹ کی پرامن اور جمہوری جدوجہد جاری رہے گی اور انشاءاللہ اپنی منزل پر پہنچ کر دم لے گی۔

معزز صحافی حضرات!

ہم ایم کیوایم کے کارکنان وقار عالم اور ذیشان مبین کے بہیمانہ قتل کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہیں اور صدر آصف علی زرداری، وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی، وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ایم کیوایم کے کارکنان سمیت تمام بے گناہ شہریوں کے قتل کا فوری نوٹس لیا جائے، سفاک قاتلوں اورانکے سرپرستوں کو گرفتار کرکے کیفرکردار تک پہنچایا جائے اور کراچی کا امن تباہ کرنے والے عناصر کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ہم ایم کیوایم کے تمام کارکنان وعوام سے پرزور اپیل کرتے ہیں کہ وہ دہشت گردی کے واقعات پر ہرگز مشتعل نہ ہوں اور پرامن رہ کر شہر کا امن تباہ کرنے کی سازش کو ناکام بنادیں۔ہم وقار عالم شہید اور ذیشان مبین شہید کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کرتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ تمام حق پرست شہداء کواپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔(آمین)

آخر میں ہم اس پریس کانفرنس میں تشریف لانے پر آپ تمام صحافیوں کا ایک مرتبہ پھر شکریہ ادا کرتے ہیں۔

والسلام

اراکین رابطہ کمیٹی

متحدہ قومی موومنٹ (پاکستان)

☆☆☆☆☆